10 سالانہ بجٹ 2010-11ء کا جائزہ

10.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات کو تین زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: کارپوریٹ اخراجات، انتظامی اخراجات اور جاریہ اخراجات۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے میزانیہ اور اصل اخراجات کا تقابل **شکل 10.1** اور **جدول 10.1** میں دیا گیا ہے۔

شکل 10.1: مختص رقم بمقابلہ اصل اخراجات (ملین روپے)

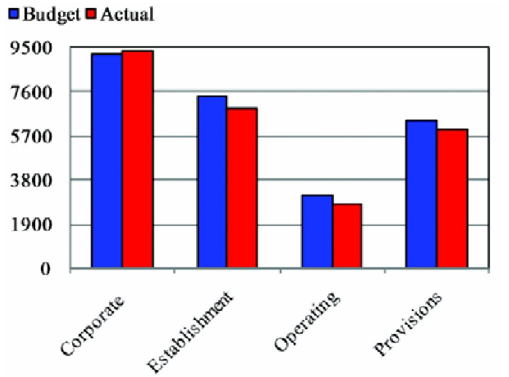

ان مدات میں سے ہر ایک مد کا مجموعی اخراجات میں باہمی حجم **جدول 10.2** میں دکھایا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات 24,995 ملین روپے ہوئے جبکہ میزانیے میں 26,031 ملین روپے مختص تھے، چنانچہ 1,036 ملین روپے کی بچت ہوئی جو 4 فیصد بنتا ہے۔

10.2 کارپوریٹ اخراجات

اسٹیٹ بینک کے کارپوریٹ اخراجات کے تین حصے ہوتے ہیں: نیشنل بینک آف پاکستان کا ایجنسی کمیشن، کرنسی نوٹ کی طباعت کا خرچ، اور آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آرز) کے چارجز۔ مختلف مدوں میں کارپوریٹ اخراجات اس طرح ہوئے:

1۔ **ایجنسی کمیشن چارجز:** نیشنل بینک آف پاکستان کو حکومتی لین دین اور ترسیلات کی مد میں معاہدے کے تحت اسٹیٹ بینک کی طرف سے ایجنسی کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔ کمیشن کے نرخ کم کیے جانے کی بنا پر اس مد میں 70 ملین روپے یعنی 2 فیصد کی بچت ہوئی۔

2۔ **کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز:** نوٹوں کی طباعت کے 59 ملین روپے زائد چارجز ہوئے جو ایک فیصد رقم ہے، اس فرق کی بڑی وجہ قیمتوں کا تغیر ہے۔

3۔ **ایس ڈی آرز کے چارجز:** اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے چارجز 171 ملین روپے، یا 46 فیصد زائد ہوئے جس کی بنیادی وجہ بلند شرح مبادلہ اور ایس ڈی آر چارجز کی شرح کے ساتھ ساتھ اختصاص میں اضافہ ہے۔

جدول 10.1: اسٹیٹ بینک کے م س 11ء کے میزانیے کا جائزہ (ملین روپے)

مدات		مجموعی		
	مختص میزانیہ رقم	اصل اخراجات	تغیر	فیصد تغیر
کارپوریٹ	9,167	9,327	-160	-1.7
انتظامی	7,391	6,876	515	7
جاریہ	3,152	2,789	362	11.5
تموین	6,321	6,002	319	5
مجموعہ	**26,031**	**24,995**	**1,036**	**4**

جدول 10.2: م س 11ء میں ریونیو کے اخراجات کی تفصیل

مدات	مختص رقم	اصل اخراجات
کارپوریٹ	35	37
انتظامی	28	28
جاریہ	12	11
تموین	24	24
مجموعہ	**100**	**100**

کارپورٹ اخراجات میں مؤخر الذکر دو مدات ’کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز‘ اور ’ایس ڈی آرز کے چارجز‘ میں اضافے کو اوّل الذکر ’ایجنسی کمیشن چارجز‘ میں بچت نے بڑی حد تک زائل کر دیا۔

چنانچہ بحیثیت مجموعی 160 ملین روپے کے کارپوریٹ اخراجات ہوئے جو زائد از میزانیہ ہیں اور یہ میزانیے کا 2 فیصد بنتا ہے۔

10.3 انتظامی اخراجات

انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہ، علاج معالجے کے اخراجات، فوائد اور تربیت کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ انتظامی اخراجات سے 515 ملین روپے یعنی 7 فیصد کی بچت ہوئی، جس کے اہم اسباب میزانیے سے کم طبی اخراجات، کم تربیتی اخراجات، اور نئے ملازمین کا تقرر ملتوی کرنا تھا۔

10.4 جاریہ اخراجات

جاریہ اخراجات میں نباف کے اخراجات سمیت کرایہ، نرخ اور ٹیکس، قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات، اسٹیشنری اور طباعت، مواصلات، سفری خرچ، مرمت و دیکھ بھال، فرسودگی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جاریہ اخراجات میں 362 ملین روپے یعنی 11.5 فیصد بچت ہوئی جس کی وجہ ان مدات میں میزانیے کی رقم سے کم اخراجات ہیں: قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات، ای پی ڈی مینٹی ننس، فرسودگی، مرمت و دیکھ بھال، سفری خرچ، اور متفرق اخراجات۔

10.5 تموین

تموین میں عملے کے ارکان کی سبک دوشی کے فوائد، زراعت کے حقیقی نقصانات، اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ میزانیے میں مختص رقم کے مقابلے میں تموین کے اصل اخراجات سے 319 ملین روپے کی یعنی 5 فیصد بچت ہوئی جس کا اہم سبب سبک دوشی کے فوائد کی مد تھی۔ ان فوائد کی تموین ایکچوئیریل ایڈوائس پر مبنی ہوتی ہے، تاہم مذکورہ بچت کا سبب سال کے دوران اختتامِ ملازمت کے حوالے سے پالیسیوں میں ردّ و بدل تھا۔